ستمبر ۲۰۰۱

ماہنامہ ''الشریعہ'' کا مسلک اور پالیسی

ماہنامہ ''الشریعہ'' گوجرانوالہ بحمد اللہ تعالیٰ گزشتہ بارہ سال سے علمی وفکری محاذ پر اپنی بساط کے مطابق خدمت سرانجام دے رہا ہے۔ اس کا بنیادی موضوع (۱) نفاذ اسلام کی جدوجہد، (۲) اسلام دشمن تحریکات اور سرگرمیوں کی نشان دہی، (۳) اسلامی تحریکات کے درمیان رابطہ ومفاہمت کا فروغ اور (۴) پیش آمدہ مسائل پر علمی بحث ومباحثہ اور تحقیق ومطالعہ کی حوصلہ افزائی ہے اور اس دائرے میں مختلف اصحاب فکر ودانش کی نگارشات اور تحقیقات ''الشریعہ'' میں شائع ہوتی رہتی ہیں۔

''الشریعہ'' کی حیثیت ''دار الافتاء'' کی نہیں بلکہ علمی مسائل پر بحث ومباحثہ کے ایک فورم کی ہے اس لیے اس میں شائع ہونے والے کسی مضمون کے تمام مندرجات سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں ہوتا اور نہ وہ ''الشریعہ'' کا موقف ہوتا ہے۔

جہاں تک دینی وعلمی مسائل میں ایک ادارہ کے طور پر ''الشریعہ'' کے موقف کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں یہ وضاحت ضروری ہے کہ عقائدِ اہلِ سنت کی تعبیر وتشریح اور مختلف فقہی مذاہب کے درمیان علمی اختلافات کے حوالے سے ہمارا موقف وہی ہے جو ''الشریعہ'' کے سرپرستِ اعلیٰ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر دامت برکاتہم کی تصنیفات میں صراحت کے ساتھ موجود ہے یا دار العلوم دیوبند، دار العلوم کراچی اور مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ کے شعبہ ہائے افتاء سے فتویٰ کی صورت میں جاری ہوتا ہے۔

''الشریعہ'' میں شائع ہونے والے کسی مضمون کے بارے میں کوئی صاحب علم اپنے موقف اور خیالات کا اظہار کرنا چاہیں تو ہمیں ان کی نگارشات شاملِ اشاعت کر کے خوشی ہوگی بشرطیکہ وہ طویل نہ ہوں اور جدل ومناظرہ کے بجائے تحقیق وتجزیہ کے اسلوب کی حامل ہوں۔ (رئیس التحریر)